

## دانتوں کے ڈاکٹر کیا اینسٹھیسکس استعمال کرتے ہیں؟



دانتوں کے طریقہ کار اکثر درد اور تکلیف سے وابستہ ہوتے ہیں ، جو مریضوں کو پریشان اور خوف زدہ کرسکتے ہیں۔ دانتوں کی بے ہوشی درد کا انتظام کرنے اور دانتوں کے طریقہ کار کے دوران اضطراب کو کم کرنے کا ایک محفوظ اور مؤثر طریقہ ہے۔ اس مریض کی معلومات کے بروشر کا مقصد آپ کو دانتوں کی بے ہوشی، ان کی اقسام، انتظامیہ، اور ممکنہ ضمنی اثرات کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرنا ہے۔

## دانتوں کی بے ہوشی کی ادویات کیا ہیں؟

دانتوں کی بے ہوش کرنے والی دوائیں ایسی ادویات ہیں جو اعصاب سے دماغ تک درد کے محرکات کو روکتی ہیں ، جس سے اس علاقے کو بے حس کردیا جاتا ہے جہاں بے ہوش کرنے والی دوا کا انجکشن لگایا جاتا ہے۔ انہیں دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: مقامی اور عام بے ہوشی کی ادویات۔

## مقامی بے ہوشی کی ادویات

مقامی بے ہوشی کی دوائیں دانتوں کی بے ہوشی کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی قسم ہیں۔ انہیں دانتوں کے طریقہ کار کی جگہ کے قریب ٹشو میں براہ راست انجیکشن کیا جاتا ہے۔ مقامی بے ہوشی کی ادویات اعصابی سگنلز کو بلاک کرکے کام کرتی ہیں ، جس سے علاقے کو بے حس اور درد سے پاک بنا دیا جاتا ہے۔ استعمال کی جانے والی منشیات کی قسم پر منحصر ہے، مقامی بے ہوشی کے اثرات کئی گھنٹوں تک رہ سکتے ہیں۔





## جنرل بے ہوشی کی ادویات

دانتوں کے زیادہ پیچیدہ طریقہ کار یا ان مریضوں کے لئے جو دانتوں کے علاج کے دوران شدید اضطراب کا سامنا کرتے ہیں ان کے لئے عام بے ہوشی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ انہیں نسون کے ذریعے (آئی وی کے ذریعے) یا گیس کے ذریعے دیا جاتا ہے، جس سے بے ہوشی کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جنرل اینسٹھیزیا کے اثرات آہستہ آہستہ ختم ہوجاتے ہیں، اور مریضوں کو مکمل طور پر صحت یاب ہونے تک قریبی نگرانی کی جاتی ہے۔

## دانتوں کی بے ہوش کرنے والی دوائیں کس طرح دی جاتی ہیں؟

مقامی بے ہوشی کی دوائیں عام طور پر سوئی یا سرنج کا استعمال کرتے ہوئے دی جاتی ہیں۔ انجکشن سے پہلے، دانتوں کے ڈاکٹر اس علاقے کو جراثیم کش محلول سے صاف کریں گے اور کسی بھی تکلیف کو کم کرنے کے لئے ایک سنساننگ جیل لگائیں گے۔ اس کے بعد سوئی کو مسوڑھوں کے ٹشو یا منہ کی چھت میں داخل کیا جاتا ہے، اور بے ہوش کرنے والی دوا کو آہستہ آہستہ انجکشن دیا جاتا ہے۔ انجکشن کے دوران مریضوں کو معمولی چٹکی یا دباؤ محسوس ہوسکتا ہے، لیکن طریقہ کار تکلیف دہ نہیں ہونا چاہئے۔

عام بے ہوشی کی دوائیں کسی ہسپتال یا بیرونی مریضوں کے سرجیکل سینٹر میں خاص طور پر تربیت یافتہ اینسٹھیسیولوجسٹ کے ذریعے دی جاتی ہیں۔ پورے عمل کے دوران مریضوں کی قریب سے نگرانی کی جاتی ہے، اور اینسٹھیسیولوجسٹ ضرورت کے مطابق بے ہوش کرنے والی دوا کی خوراک کو ایڈجسٹ کرے گا۔

## دانتوں کی بے ہوشی کی ادویات کے ممکنہ ضمنی اثرات

دانتوں کی بے ہوش کرنے والی ادویات عام طور پر محفوظ ہیں ، لیکن کسی بھی دوا کی طرح ، وہ ضمنی اثرات کا سبب بن سکتی ہیں۔ مقامی بے ہوشی کے سب سے عام ضمنی اثرات منہ یا ہونٹوں میں عارضی بے ہوشی یا جھنجھلاہٹ، انجکشن کی جگہ پر سوجن یا چوٹ، اور منہ میں دھاتی ذائقہ ہیں۔ یہ ضمنی اثرات عام طور پر چند گھنٹوں کے اندر خود ہی حل ہوجاتے ہیں۔

شاذ و نادر معاملات میں ، کچھ مریضوں کو زیادہ سنگین ضمنی اثرات کا سامنا ہوسکتا ہے جیسے الرجی کا رد عمل ، سانس لینے میں دشواری ، یا بے ترتیب دل کی دھڑکن۔ اگر آپ ان علامات میں سے کسی کا تجربہ کرتے ہیں تو، فوری طور پر طبی توجہ حاصل کریں۔

جنرل اینسٹھیسیا کے ضمنی اثرات مقامی بے ہوشی کے مقابلے میں زیادہ شدید ہوتے ہیں۔ ان میں متلی ، قے ، سر درد ، گلے میں خراش ، اور الجھن شامل ہوسکتی ہے۔ وہ مریض جو جنرل اینسٹھیسیا سے گزرتے ہیں وہ نمونیا ، خون کے لوتھڑے ، یا دل کے دورے جیسی پیچیدگیوں کا بھی سامنا کرسکتے ہیں۔ تاہم ، یہ پیچیدگیاں شاذ و نادر ہیں اور عام طور پر ان مریضوں میں ہوتی ہیں جن میں بنیادی صحت کے حالات ہوتے ہیں۔

## اخیر

دانتوں کی بے ہوش کرنے والی ادویات جدید دانتوں کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ وہ دانتوں کے طریقہ کار کے دوران درد اور اضطراب کا انتظام کرنے میں مدد کرتے ہیں ، جس سے وہ مریضوں کے لئے زیادہ آرام دہ اور کم دباؤ بناتے ہیں۔ طریقہ کار سے پہلے اور بعد میں اپنے ڈینٹلسٹ کی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ آپ کے پاس ایک محفوظ اور کامیاب تجربہ ہے۔ اگر آپ کو دانتوں کی بے ہوش کرنے والی ادویات کے بارے میں کوئی سوال یا خدشات ہیں تو ، اپنے ڈینٹلسٹ یا صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے سے بات کرنے میں ہچکچاہٹ نہ کریں۔